مسنون عمل صرف درود ہے:

ہاں البتہ آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی پر صلوۃ وسلام پڑھنا سب سے افضل واعلیٰ عمل ہے۔ یہ رسول اکرم ﷺ کے قرب کا موجب ہے اور نیک اعمال میں سے ہے اس کا اللہ نے حکم فرمایا ہے: ﴿إن اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یاأیھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماً﴾ (الاحزاب ۵۶) ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم ﷺ (پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجو۔''

نیز حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: (من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا) (مشکوۃ ص ۸۶ بحوالہ مسلم) ترجمہ: ''جو بھی شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے یعنی میرے لئے رحمت کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔''

یہ درود تمام اوقات میں پڑھنا جائز ہے اور نماز کے آخر میں اس کی تاکید آئی ہے۔ بلکہ اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ آخری تشہد میں اس کا پڑھنا ضروری ہے۔ یعنی اس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اور متعدد مقامات پر سنت مؤکدہ ہے۔ ان میں سے ایک مقام اذان ہونے کے بعد کا ہے۔ اسی طرح جب آنحضرتؐ کا نام نامی اور اسم گرامی کی آواز کانوں میں سنائی دے تو اس وقت درود شریف کا پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ نیز جمعہ اور جمعہ کی رات کو اس کا پڑھنا سنت نبوی ہے کیونکہ کثرت سے حدیثیں اس پر دلالت کرتی ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتے ہیں کہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو اپنا دین سمجھنے کی توفیق بخشے اور اس دین پر ثابت قدم رہنے کی توفیق دے اور تمام مسلمانوں پر احسان فرمائے اور سنت نبویؐ کی سختی سے پابندی کریں اور بدعت سے پرہیز کریں۔ إنہ جواد کریم وصلی اللہ علیہ نبینا محمد والہ وصحبہ

فیصل آباد میں مسجد اہل حدیث پر دہشت گردی کی مذمت

جہلم (پ ر) مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز راہنما اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے رئیس حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے فیصل آباد میں جامع مسجد اہل حدیث میں نماز فجر کے وقت دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کے ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران اس واقعہ کی آڑ میں شیعہ سنی رنگ دے کر ملزمان اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کرنا چاہتے تھے۔